سوال

نماز کی شرائط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کی شرائط کیا ہیں۔ ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر عمل کےلیے ایک طریقہ ہے اگر اس طریق پر وہ ادانہ ہو تو محنت رائیگاں جاتی ہے اور اس سے نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔ ہنڈیا اور روٹی پکانی ہو تو اس کے سیکھنے کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ نماز تو ایک بہت بڑی ذمہ داری کا کام ہے اس کےلیے بھی بہت سے شرائط و فرائض اور متعلقات ہیں، اگر ان کا لحاظ نہ رکھا جائے تو نماز سرے ہی سے ادا نہیں ہوتی یا ناقص ہوتی ہے۔ نماز کےلیے استقبال قبلہ شرط ہے ہاں اگر جنگل میں قبلہ کا پتہ نہ لگے تو جس طرف قبلہ کی جانب کا زیادہ خیال ہو اس طرف نماز پڑھ لے۔ اس طرح سواری پر بھی نفل پڑھنے ہوں تو نماز کی نیت باندھنے کے وقت استقبال قبلہ کافی ہے۔ پھر خواہ رہے یا نہ رہے۔ ستر عورت کی شرط ہے۔ جس کی تفصیل ہو چکی ہے۔ اور اسی طرح طہارت شرط ہے۔ طہارت دو طرح کی ہے۔ ظاہری اور حکمی۔ ظاہری یہ ہے کہ ظاہری نجاسات سے بدن۔ کپڑا اور نماز کی جگہ پاک ہو۔ مثلاً پاخانہ پیشاب وغیرہ یہ ظاہری نجاسات ہیں۔ حکمی نجاست یہ ہے۔ جنبی ہونا بے وضو ہونا اور عورت کا حیض والی ہونا وغیرہ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کی کیفیت کا بیان، ج2ص117